—— سود سے متعلق ۲۲ قوانین کالعدم قرار دے دیے گئے۔

—— وفاقی شرعی عدالت نے قرآن و سنت کے منافی آئینی دفعات کو ۳۰ جون ۱۹۹۲ء تک اسلامی احکامات کے مطابق بنانے کی ہدایت کر دی۔ دوسری صورت میں تمام شقیں اگلے دن غیر مؤثر ہو جائیں گی۔

—— بنک کا سود ربوٰ کے دائرے میں آتا ہے' اور ربوٰ اپنی تمام صورتوں میں حرام ہے' مسئلہ لمبے عرصے سے حل طلب تھا' اس لئے سفارشات کا انتظار مناسب تصوّر نہیں کیا گیا۔

(وفاقی شرعی عدالت)

۱۱۹ شریعت درخواستوں اور ۳ سُود پروموٹو نوٹسوں کو نمٹانے والے اس عدالتی فیصلے کی کچھ تفاصیل اس پمفلٹ میں ملیں گی۔

محترم جج صاحبان کے لئے خدا کے ہاں جو اجر اس فیصلے کا ہے' وہ اپنی جگہ' میری دانست میں وہ درخواست دہندگان' وکلا' علما' کلرک اور چپراسی تک جو سُود کی حرمت کا قانونی فیصلہ چاہتے تھے اور اس سلسلے میں عدالتی سرگرمیوں میں حصّہ دار تھے وہ بھی خدا کی رحمت سے اپنا اپنا حصّہ پائیں گے۔

مرقعِ جامعہ اردو، مرتّب' مرزا خلیل بیگ ودیگر اصحاب۔ ناشر جامعہ اردو' علی گڑھ۔ ملنے کا پتہ: سرسید بک ڈپو' جامعہ اردو' علی گڑھ۔ قیمت کا کوئی ذکر نہیں۔

جامعہ اردو کا قیام ۱۹۳۹ء میں عمل میں آیا' ۱۹۸۹ء میں اس کا پچاس سالہ جشنِ زریں منانے کا فیصلہ کیا گیا اور ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔ اس جشنِ زریں کو جامۂ عمل پہناتے ہوئے جو تقریبات منائی گئیں اور جن شخصیتوں نے جامعہ کے اندر سے سرگرمیوں میں حصہ لیا اور جنھوں نے باہر سے آکر رونق افزائی کی (ان میں وزرا وعمائد شامل ہیں) ان سب کا تذکرہ اس باتصویر مرقع میں موجود ہے۔ تقاریر میں بعض اچھی اچھی باتیں ہیں۔ مثلاً وشواناتھ پرتاپ سنگھ سابق وزیراعظم کی خوبصورت تقریر میں سے چند مختصر اقتباس:

(۱) "میں پوچھتا ہوں کہ ہندی اور اردو ٹکراؤ کی بات کہی گئی۔ میں اس سبھا میں کہتا ہوں کہ میں زندہ ہوں۔ یہ میں نے ہندی بولی یا اردو؟"

(۲) "اگر ملک محبت ہے تو صدیوں کے بعد یہ وراثت ہم کو ملی ہے۔ اس محبت کو توڑ کر کیا گھر بنا رہے ہیں؟ ہم نے گھر کے سب سامان یکجا کر لئے